جلد ۱۴ مضامین نیر... نمبر ۱۵

۲۲ اپریل ۱۹۲۹ء

## ان کہن یعنی کلام میر حسن

مثنوی گلزار ارم ... [illegible] ... میر حسن ... [illegible] ... کا حال ... [illegible]

سرست میر حسن مرحوم کی ... [illegible] ... اور ان کے ...

حضرت میر تقی میر ... [illegible] ... سحر کی ...

[illegible] ... کا حال بیان کیا ہے ... [illegible]

کیا کمال دکھایا ہے۔ (غالباً یہ مثنوی ابھی تک نہیں چھپی) یار حسن "مخلص"

### مثنوی در ہجو مکان

ہے اطلاق فلک کا جب سے
کس نے دیکھا ہے ایسا گھر تب سے

ہم نے جیسا لیا ہے واں اک گھر
در و دیوار کے تئیں کرتے ہے

جان سے میں ہے تنگ و سر سرک
گھر نہیں ہے وہ ایک جان کا روگ

پہلی اس گھر کی خوبی ہے یا تی
آتے ہی گھر میں مجھکو تپ آئی

کھل کے اکسیں کر گیا سارا
پہلے ہی گھر نے مجھکو تنہا را

نقل مشکیں سی ہے یہاں کی کال
پہلے سنو جو مکان کا احوال

صحن اسکا بتاؤں کس مقدار
ایک دو تین چار پائی دار

پانچ بتی کا کھنڈ سا چھپر
ساتھ سایہ کے دھوپ کا منظر

گھر کا وہ سب کوئی کلاک دالان
تیسرے دن سا تی جھونپڑی کی شکل

سیڑھی ایک اس کی پرانی سی
آنے جانے کے واسطے سو گی

رات دن ہے کے اس خوف سا
پاؤں پھیلے تو بھر مد کو رواں

تیسرے بیری گھر اس کی دہلی گھیر
گھر کی سکت ہے سب ہے پھر بر رہ

جانے کو جا بات ہے کی ساکت
ہوگی ایک جا نسیم ملی دارت

اتفاق سے دو کے صحن کو ساز
چار سو جابجا نشیب و فراز

نقش دیوار جھول کر دم ہو دم
وہ سطح زور دار مکان کا فرد

ایک سو کی دھری کہیں کہیں نکلے
تب وہ شنیاں ہوا سے لرزے

صحن میں گھر کی کل زمین کو تکال
پال کچھ کسی جورت حاضر ہے

دیوڑھی کا بند تجیے جب وہ
آنے والا جو کوئی آسما ہے

لینی در جو کھلا نہیں ہوا!
دو ڈیوڑھی جو کوئی گھر آئے

پاں اس داشت بھی ہوئے بقال
بسکہ دروازہ ہے سر بستہ

تب چھپا سے ہے جو اک بقال
گھر سے بیٹھے کے دو جو بستی ہے

گندگی سے بھری یہی رہتی ہے
ڈیوڑھی جو ہے سو سکی ہے ڈبی

جھٹے ہیں سب بیٹھ کر دامن
تب پڑے ہے کہ ازدامن

بے سا مجبور اس جگہ پر جگہ
ننداں میں نہیں کہیں دیکھا

گرم جو ہے کا اس کے کیا مذکور
گھر میں سا ہوں میں دھوپ کب سے ہی

لو نہ سپہ آ جلا سا تنا سا را
جیز کوئی دوزی در میں تم

دل کو واں چھاؤں کی ...
پاس دیوار کے ہے آفتاب انڈ

دھوپ گر کر وہ گیا ہے سوکھ
سو وہ دیوار ہو رہے ہیں پھل

حق بجانب بچانے والی کا
سر پہ دھوپ ہے دو سانس کی ایک

کون سا گھر ہے یاں کہ جا نہیں
اس مکان میں بھی نہیں ... ہے

خوب یاں کا کھلا جو ہے بھید
دل کو آنکھوں میں بھیج دیا گی

گھر سے باہر جو ہم نکلتے ہیں
دیکھتے ہیں پاؤں ہم کچک تمام

دھوپ آئی کا واں نہیں مقدور
صحن میں بیٹھے جا کر در کی پیچ

دیکھ جا در ہوائے خاک ہی خاک
گھر کے باہر کی سمت نکال

وہیں جاتے جدھر کو گھر جاوے
بیٹھے جا صحن در تب جا کر

بند دروازہ دیکھ پا جاوے
کوئی ہے جا صحن در کہ آیا!

تو بھلا ایک دم ٹھہر جائے
اس کی دکان میں کچھ نہ تھی آکل

رات دن دود سے ہے ...
... اسکی ہے دھوئیں کا حال

سو وہ ڈیوڑھی میں ہے جو بستی ہے
گھر کی دن رات آگ ستی ہے

ساری رہتی ہے کفر ستان ...
آدمی کا ہو جو سے تر دامن

گھر کو بچ رکھتا ہے اور ہنچے
ورنہ تنگے بھی کوئی آنے پھرے

گھر کر ایسا گھر نہیں دیکھا
دیکھ کر جس کو ہو سے تنور

گھر سے نکلے ... ہے کبھی
دھوپ گرم جیسے انگارا

...
دھوپ سے آنکھیں ...

چھاؤں ...
روکر جس جا ...

بیٹھے کا ... تھا
جل کے ... جو وہ کھیر سو گیا

کیوں نہ جانے بخار اسکی جگہ
کیونکر یہاں کہ گرمی ... نہیں

کس کا یہ گھر ہے کیا جانے ہم
جا کوئی جائے چشمۂ خورشید

رات کیونکر سے قطرہ افشانی
اندھوں کی طرح راہ چلتے ہیں

دیکھو اس جا پہ وہ بہشتی مرد — جس پہ [illegible]

✻

کسکے ہو جا بجا تر سیلی زمیں — پاؤں ثابت کہیں ٹھہرا نہیں
جا اندر دیے میں خاک اڑ آتی ہیں — سر پہ جاتے ہیں آدمی جوں
پیالے بچتے ہیں ہر قدم پہ چال — جوں بگولا کسی کے ہو وبال
ذہیب تند و تیز ہے زمیں — گرد کو ان کی ہے کب آندھی
پانی پڑ کے سے خاک ہو جاتا — یاں سمندر سے گرد ہے [illegible]
سات دن چار طرف گرد و غبار — جیسے [illegible] کسی کو ہوئے بخار
گرمی [illegible] سب — ناک کی سو [illegible] نہیں سب
[illegible] — دھوپ [illegible] جیسے [illegible]
[illegible] کے تئیں جھپکتے ہیں — کبھی دامن کے تئیں جھٹکتے ہیں
کیسے دیتے ہیں اس طرح جیسے — جوں تمام کی خاک کے [illegible]
وہ چلے [illegible] آتی ہے — چھت سے خاک [illegible]
[illegible] جو دھیان کرتے ہیں — خاکساری کے الم مرتے ہیں
گرد کا [illegible] دامن کے — گرد و خاک ہو گئے ہیں کے
دیوے کس کس کو [illegible] خاک — کیا کرے [illegible]
فرش سارا ہوا خاک [illegible] — [illegible]
ہو گئے ہیں خاک کے دامن — جیسے [illegible]
طاق [illegible] — ہو گئے [illegible] ریگستاں
خاک [illegible] — جیسے [illegible]
تھے [illegible] — رنگ [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — سو [illegible]
[illegible] خاک کام [illegible] — [illegible] ہو گئے ہیں [illegible]
[illegible] — [illegible] خاک [illegible]
[illegible] — گرد [illegible] خاک کھاتے ہیں
[illegible] — خوب [illegible]
کیا کہیں کس طرح سے جیتے ہیں — خاک کھاتے ہیں [illegible] پیتے ہیں

✻

[illegible] — اس جگہ [illegible]
[illegible] — گھر نہیں [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — در و دیوار سے [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

چیونٹیاں [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
گھر سے باہر [illegible] نکلتے ہیں — خوف سے [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
ہر جگہ ہے چیونٹیوں کی لکیر — چار [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — تب [illegible]
[illegible] زمیں کے [illegible] — [illegible]
[illegible] چیونٹیوں سے [illegible] — [illegible] زمیں [illegible]
[illegible] — نہیں [illegible]
[illegible] چیونٹیوں سے نکلی — [illegible]
[illegible] — کیا [illegible]
[illegible] — [illegible]
آسماں سے [illegible] — [illegible]
کہیں [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] چیونٹیاں — [illegible] چیونٹیاں
[illegible] — کر دیا ہے زمیں کو [illegible]
کیا لکھوں ان کا حال [illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — خاک [illegible]
[illegible] — [illegible]
دیکھ ان کو [illegible] — [illegible]
دیکھ [illegible] کا حال [illegible] تباہ — ہو گیا ہے سفید [illegible] سیاہ
[illegible] — جس طرح [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]
[illegible] — [illegible]

جھگڑا ہے عجب تماشا ہی ہے — رنگے ہوئی کوئی سیاہی ہے
جی میں کسی کے سر میں ہے کچھ — جی میں کسی کے طبل بجاوے ہے
کہ کسی کا فرد بیٹھا ہے کوئی — جن کو اس نے بے حالی ہوئی
دیکھو انکے چلن بے ڈھنگ — جوگی بھی دل لگاوے ہے بھکر
ابلا ان کا عجب ہوا تی ہے — بڑیاں تو تو کھاتی ہے
پھر تو انسان یہاں دیکھتیں — جی میں دیکھ کر سرتے ہیں
گر کھل گئے وہ دھبے آکار — سب تو کا شنے لگی ہر بار
مرد بے زار ہی ہوا ٹنگ کر — آنکلے ہیں ہی بٹی ہے
دیکھ کر ہر کوئی اس جگہ پہ حیف — پہلا ہی دے دیو ضعیف
رات دن ہم سے بگڑ لڑتی — مرچے اندھا دھند لڑتی ہیں
سو کسی کی ہو رہے ویکا — آجکل ہم ہو ٹوٹ سب کا
جب اس گھر میں ہو وہ ہر تجھ — ہم بگولا کسی کو گرم کر
جگ گئی ہم پھول کی کڑ ان — جو رکھا بولا کیا میاں
یہاں سے اس کی زندگانی ہے — یہ تو دنیا سرائے فانی ہے
اسکی ہستی ہو اپنا دہم گمان — چشم رو ہو وہ ہے یہ جہاں
کس کا گھر کس کی بات کس کا نقد — کو سلیماں کہاں ہے لشکر ور
ملک خوش اور جنھوں نے بنیاد — یاں کے جھگڑ و دس سے بچ گئے
ہو گئے ہیں خاک نشیں — گھر کرا اپنے کچھ کے زیر زمیں

گر سمجھو تو نصیحت ہے
ورنہ یہ مثنوی فصیحت ہے

تمام شد

# سرکاری ملا

شور سے ہو رہے ہیں آپس میں
کرے ملا کو سلطنت بس میں

حضرت مولانا۔ واللہ بعض تجویزیں صاحبان عقل کی بھی کان تک پہونچتے ہی [illegible] ہو کر رہتی ہیں اور یہی یا بتایا کہ تجویز کا منہ چوم لیجئے چاہئے۔ [illegible] ہو جاتی کہیں تو [illegible] ہو [illegible] ہیں جانب جائے اور لمبی داڑھی لے گئے جنگل میں [illegible] کر رہ گئے کی طرح [illegible] کہیں نہ بچیں۔

کیا بات ہے کہ [illegible] کی [illegible] جو ایک مدت تک ہندوستان میں رہ کے مولویوں اور پنڈتوں کی بالی کا لطف اٹھا گئے۔ [illegible] ہو گئے ہیں کہ ان ہندوؤں کی خاطر حکومت خود ہی اپنے ٹھیلے میں کیا کسی کو نہیں کرتی ہو۔ [illegible] ات جھگڑوں سے کہیں اور اپنے ہی جانی۔ پنڈت جی کی [illegible] کی [illegible] تبلیغ موافقت کا [illegible] تک پہونچ سکتا ہو [illegible] تو کوئی کر اس سوال ور دی کا نتیجہ ہو گا کہ تنخواہ کے واسطے ایک [illegible] کرنے بازار میں گے۔ اور [illegible] ہو کر سامانے [illegible] آپس میں لڑ رہیں۔ مل جاؤ لگو اور کون ہو۔

ابی مولانا۔ یہ اپنی صاحب ہی ہو چھتے ہیں کہ بھلا ہماری [illegible] جہاں کو خود [illegible] جو رستے اپنے کو فرض ہی کیا ہو۔

سنئے ہیں کہ حضرت سلیمان پیغمبر تھے ساری دنیا پر حکومت کرتے تھے مگر ہمیشہ پیٹ کے لیے زنبیل بنا کر گزارا کرتے تھے [illegible] حضرت بانی [illegible] کی تیاری زنبیل بنانے لگے۔ شام کو وہی ہو جاتی زنبیل بک کے آتی [illegible] کا سامان [illegible] جاتا۔ آپ کا دل [illegible] سے [illegible] گیا [illegible] سلیمان کے دام فریب سے آزاد ہو کے تیری کی محبت میں [illegible] ہو جانے لگی [illegible] کام لے کے سب کو [illegible] کر سب [illegible]۔ [illegible] نظام عالم [illegible] اپنے بھیجے [illegible] تھے لیکن انھوں نے تھوڑے دن [illegible] شیطان کا کچھ [illegible] خلقت کی [illegible] کھل گئیں [illegible] کی بیک ہوا [illegible] ہو جاتی [illegible] دنیا سے متنفر سب گھر بار چھوڑا اور تسبیح [illegible] کے [illegible] شروع کیں۔ [illegible] زنبیل ہے [illegible] خریدار [illegible] نہ سوئی پڑی گئی۔ ایک [illegible] طلبی [illegible] زنبیل کی [illegible] دیکھا۔ زنبیل کا [illegible] دیکھتے ہی رقت طاری ہو گئی۔ [illegible] زندگی کے یہ سامان دنیا کا ذخیرہ کروں۔ [illegible] دنیا فانی ہے۔ [illegible] سراب ہے [illegible] دنیا سے جا جاوے زنبیل [illegible] کیلئے [illegible] زنبیل۔ [illegible] زنبیل [illegible] دکھوں [illegible]

ہل بچہ اعلان لسیار۔ سے

وفدت علی الکریم بغیر زاد — من الحسنات والقلب سلیم

بعدالت جناب سب جج صاحب بہادر اول بہرائچ

نمبر مقدمہ ۱۹۳۰ء — حکم قرار داد ولیالیہ

(۱) چھیدی (۲) درگا (۳) سکھدیو ساکنان [illegible] پرگنہ نانپارہ ضلع بہرائچ — مدعیان

بنام

کاشی رام (۲) دیگر نفر مدعا علیہان — فریق ثانی

بر طبق درخواست مدعا علیہ مورخہ ۲۳ ستمبر ۱۹۲۰ء بنام کاشی رام وغیرہ سائلان مدعا علیہ قرار دیئے گئے ہیں اور ۲۳ تاریخ [illegible] واسطے [illegible] پیشی مقرر ہوئی ہے۔

آج بتاریخ ۱۹ ماہ اپریل ۱۹۳۰ء میرے دستخط اور مہر عدالت سے جاری کیا گیا

مہر عدالت — دستخط حاکم بخط انگریزی

## نقل ملفوظ [illegible] شیخ

از افادات [illegible] علی [illegible]

زلزلہ [illegible] کا سبب [illegible] ایک کریم کی بارگاہ میں جاتا ہوں [illegible] کا [illegible] ارشاد آتا ہے [illegible] ایک [illegible] جائزہ [illegible] خدا ہی حضرت سلیمان [illegible] کے [illegible] استحانہ [illegible] اور زلزلہ [illegible] کے سب [illegible] عبادت خانہ [illegible] حضرت [illegible] اب [illegible] انتظار [illegible] مبارک میں [illegible] سے غفلت [illegible] آبادی دنیا کے واسطے ایک [illegible] چیز ہے [illegible] دعا [illegible] [illegible] پادری صاحب [illegible] کی [illegible] سے

### کاروبار [illegible] تجارتی

[illegible] انتظام عالم [illegible] فساد [illegible] دنیا کا [illegible] قائم ہو [illegible] بھلا [illegible] کوئی [illegible] بتا سکتے [illegible] دنیا [illegible] خود [illegible] کی تصریح کر چکے [illegible] آپ تو پادری ہیں مقدس انجیل کا مطالعہ آپ کا خصوصی فرض ہے آپ کو بنی اسرائیل کے قصے یاد ہوں گے ان قصوں کی طرف توجہ کرنے کی [illegible] کرنا [illegible] بڑی بات ہے [illegible] ذکر ہیں [illegible] خاص [illegible] کے ذریعے [illegible] کاری [illegible] کی [illegible] فرماتے ہیں۔

[illegible] حسرت ان [illegible] جو کوئی [illegible] کے پاس [illegible] [illegible]

[illegible] صورت [illegible] مولوی [illegible] پنڈتوں کے [illegible] اتحاد و اتفاق کی [illegible] [illegible] زمین [illegible] ہے

زمینا [illegible] سنبل [illegible]

[illegible]

کے علاوہ [illegible] کے [illegible] کیا ہیں کہ

[illegible]

[illegible] تبلیغ [illegible]

[illegible] تبلیغ کے [illegible]

[illegible] کے [illegible] بہت

[illegible] کی [illegible] صورت [illegible]



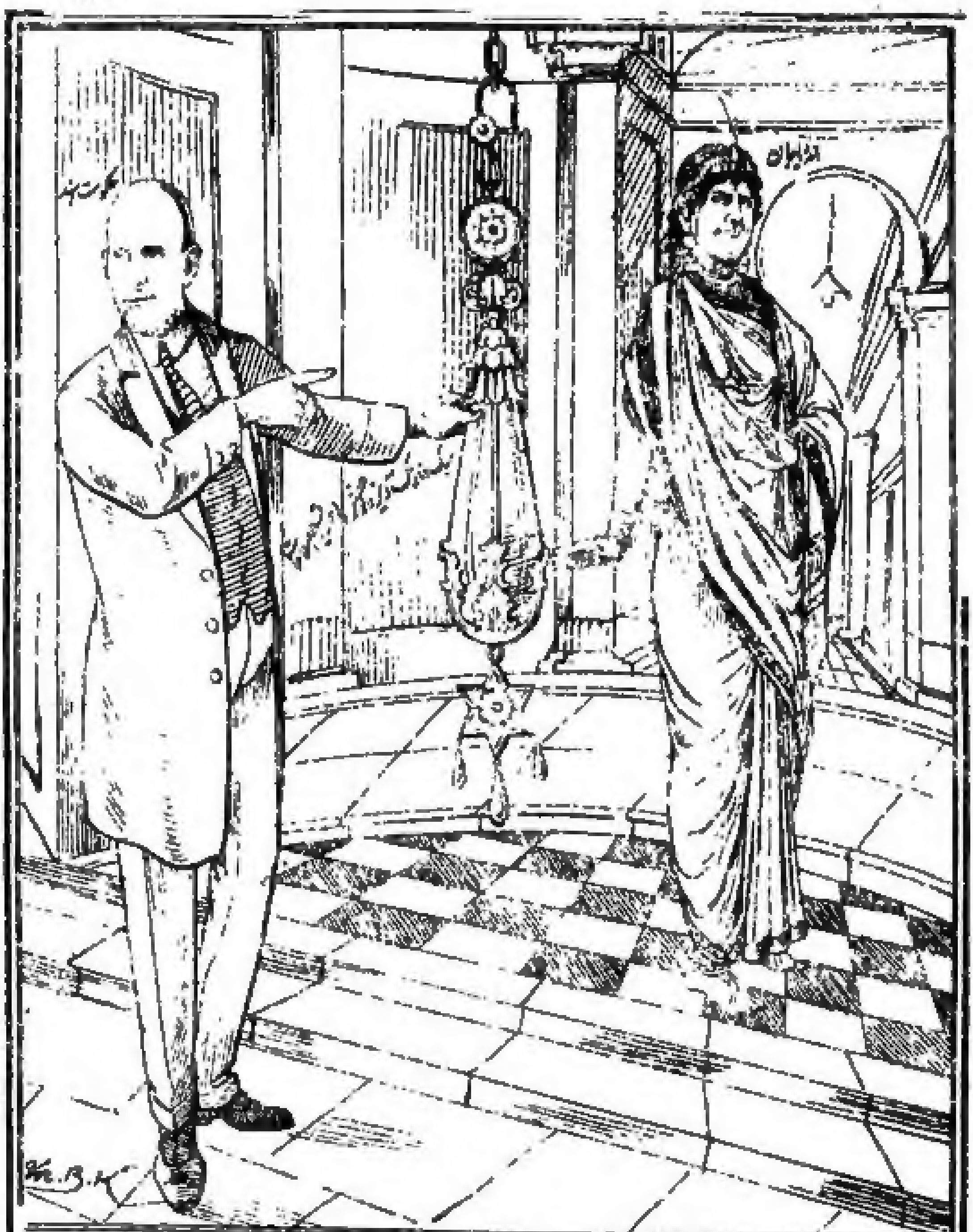
[illegible] مولانا [illegible] تمام [illegible] رکھنی [illegible] خصوصیات [illegible] کر دل [illegible] کی [illegible] شہادت اور [illegible] اختیارات کی [illegible] انتظام کسی [illegible] پر [illegible] قائم کیا [illegible] کے [illegible] لیے [illegible] وسیع [illegible] اتفاق کی صورت [illegible] [illegible] عیسائی [illegible] کرنے [illegible] دنیا [illegible] ایسا [illegible]

[illegible] مقدس [illegible] کا [illegible] تبلیغ [illegible] کی [illegible] اتحاد [illegible] کرنے [illegible] تمام عیسائی [illegible] کی برکت [illegible] [illegible] مولوی [illegible]

[illegible] کے [illegible] مولوی [illegible] پنڈت [illegible] مشرق [illegible] کی [illegible] عادت [illegible] مولوی [illegible] پنڈت [illegible] صورت [illegible] اسلام [illegible] بنا [illegible] ہیں اور [illegible] کر [illegible] اسلام [illegible] دنیا [illegible] تحفہ [illegible]

[illegible] ہیں [illegible] مقرر [illegible] مولوی [illegible] پنڈت [illegible] کی [illegible]

[illegible] پادری صاحب [illegible] اتحاد و اتفاق کی ضرورت ہی کیا ہے [illegible]




## سنہ ۱۹۳۰ کا متوقع منظر

**حکومت ہند:** دیکھئے دیکھو بھائی یہ ہے اسٹکری۔ ہم تو دیتے ہیں یہ انکار کرتی ہیں۔ اتنا بڑا ہنڈا گراں کے بھاری نہیں ؟

**انڈیا جان:** مگر واشیشہ موتی جھڑا۔ بھاری جھگڑا۔ یہ گر دے یا جدا۔ بھٹ پڑے وہ سونا جس سے ٹوٹے کان ؟


ز تجارت چنست بربار جنت است — کہ گل بدست تو از شاخ تازہ تر ماند
کارخانہ عطر علی محمد علی تاجران عطر چوک لکھنؤ کے عطروں میں تازہ پھولوں کی نکہت ہوتی ہے

### لے دوڑی اب بچھارے کو [illegible]

ہی واقعات کی بدولت جو اول اول کانگریس کی تحریک حکومت ہندوستان میں نام نہاد ہے اور اس کی حکومت کی بیشتر میں کالی مرچی اور نہایت ڈر دیں اور وقت ضرورت کے لئے تکار کئے ہیں عام جہال ہی کر ان دونوں طرف تعلق سے عام بگھار بھی ہے بچارا نہیں ہیں۔

کچھ شہر ہے وحول اہل ملک اور ان کی حکومت کے درمیان ہی جھگڑا ہو رہا ہے۔ وہ کہتے ہیں کہ دل چیز یہ چل دو کہ اب اچھا ہی حکومت کریں گے تمہاری ضرورت نہیں حکومت کہتی ہے کہ اور تم میں ابھی ایسی ہر وقت ایک دوسرے کا خون بہانے کی کوششیں ہو جائے گا اور وہ ہمارے ایسی حالت میں اگر ہم چلے گئے تو میاں دو گھنٹہ تم خون بہانے سے نہیں چوکے دنیا بھر کی نظروں میں ظلم پیدا کرے کہ اب تم مشقوں کا خون تمہاری گردن پر ہو گا تم ہندوستان کی تنظیم کے بڑا کام کرکے چلے آئے۔ ہماری حیرت تہذیب یا قدر یہ تھی آخر کدھر انہ لگی تھی۔

پادری صاحب کے مشورہ پر چلنے کے یہ معنی ہوں گے کہ حکومت اپنے دو سو سالہ مقدر کے ساتھ سے دست بردار ہو جائے بہ نیت یہ کہ جب لڑنے والے مل گئے تو صلح کی حاجت کیا ثالثوں کی ضرورت اسی وقت تک رہتی ہے جب تک وصال نہیں ہوتا۔ لہذا وصال کے بعد حکومت کو زن و شوہر کے معاملات میں دخل دینا چاہیئے اور اس لئے لازم ہے کہ مہر نفقہ اور حقوق شوہری کا جو جھگڑا سلسلہ دونوں سے میاں بیوی کا تعلق ہو جانے کے بعد جو [illegible] کے بعد پھر طلاق ہوتے ہوتے دونوں آغوش میں ہیں رہ جا رہے۔

ہمارے بھولے پادری صاحب شاید آشنا بھی نہیں جانتے کہ دہ بہت عاشق کی نظر کبھی جیب سے نہیں رہ سکتی [illegible] جواب ہو توں سے بجرت درشنام [illegible] بہ تنگل با [illegible] کی [illegible] کی مشورہ نہیں ہوتی جو خنجر اور [illegible] کی مشق پر گردن وسینہ پیش کرتے رہتے ہیں۔ وہاں [illegible] کا نام نشان نہیں ہوتا۔ عاشق [illegible] ہوشیار [illegible] جان سے لیا ہوا [illegible] صاحب لے بھی ہم چلے نہیں رہ جاتے یہ بھی نہیں کہ سکتے ہیں

پرفش حکومت سے زبردست عاشق اور ملی انقلاب میں چیں گردن کی سطوت کبھی بھار فخر و کرتی ہیں آج سارا عشق کو علیا زالا ہو جاتا ہے [illegible] چاہئے جیسی ہا دہ ہیں گران عاشقان ہند کی نسل [illegible] ہندوستان بنگ بانے والی نہیں۔ اس سے عشق میں اگر ایسی انقلاب کی جنگل پر زور سے عمل [illegible] کبھی شغل دلاتا ہے۔ اپنے خون سے گلابی رخسار [illegible] گلزار عاشق شہر کے استخوان [illegible] زندگی رفتے بگڑے گا۔

بہت سی حرکات جو [illegible] ہر قسم [illegible] لیتے ہیں [illegible] ہے [illegible] بہت مشکل ہو۔ ہوشیار [illegible] قصہ میں [illegible] چھپی اور [illegible] شادی [illegible] دل کو روک [illegible] دعا شتی [illegible]

؎ [illegible] گن [illegible] دشت

[illegible] کبھی دخل نہ دو سکتا ہو۔ وہاں سے بھی [illegible] جان [illegible] ہے یہاں عاشق کے موقعہ شعر و زبان کا یہ کلام ہے

؎ وطنیت کا درس خرد کی حوزہ [illegible]
بدست آورد رگ جانے دشتر دشا کن

یہ عاشق [illegible] تو تم [illegible] لیے خفیہ اور دشمن سے کام لیتے رہیں اور جو میں [illegible] کبھی اپنی غرض پوری کرنے کے واسطے [illegible] اور [illegible] قصہ عشق میں [illegible] ڈھونڈتے ہیں۔

ہر شعر پر تعریف کرنے والے اہلی شاعر و [illegible] کیا اگر پادری صاحب اس فضل شعر سے پر اعتقاد ہو تو وہ اس جانب کریں گو اس [illegible] احساس نہیں ہوتی ہاں اگر پادری صاحب حکومت کو یہ مشورہ دیتے کہ ان [illegible] کوہیں [illegible] تیغے [illegible] تیک [illegible] دیں [illegible] وکھ ملے [illegible] کر دو تو ہم سمجھتے کہ ان میں پادری آدمی ہے عقلمند پادری صاحب کا [illegible] انسانی میں انہیں نہیں۔ [illegible] اپنی طبیعت کا اپنے نفس تعلیم کا اپنے ابا کا۔ اپنی زبان اپنے ذہن کے انقلاب کا [illegible] سے [illegible] مر گئے اور انھوں نے [illegible] کا

کہہ اسلام قدرت الا [illegible] کو [illegible] قبول [illegible] پوسٹ کی [illegible] ہر [illegible] کا [illegible] اور [illegible] گئے ہیں [illegible] کی [illegible] ہندوستان [illegible] ملک [illegible] دست [illegible]۔

[illegible]
[illegible]

دستخط
[illegible]

---

### [illegible] انفصال مقدمہ

مقدمہ [illegible]

دیوان مسنو [illegible] [illegible] ضلع [illegible] —
[illegible]

[illegible]

[illegible] (مدعا علیہ)

[illegible] صاحب [illegible] نوٹس [illegible] حکم [illegible] — [illegible]

[illegible]

آج تاریخ ۲۳ ماہ اپریل ۱۹۲۹ء [illegible] دستخط اور [illegible] سے جاری کیا گیا۔

[illegible]

[illegible]

[illegible] دستخط [illegible]

# مولانا ہیچ کی نوٹ بک

## نالہائے شمشیر زن

سنتے آئے ہیں کہ [illegible] جنگ [illegible]
کو جو افغانستان میں ہو رہی ہے [illegible] سے
[illegible] مسلم ہو [illegible] اس کو بھی [illegible] کر
ان سرحدی [illegible] شہریار افغانستان کے [illegible] ایک سند
[illegible] شیریں [illegible] ہیں۔ اس کے
[illegible] کا [illegible] کے
[illegible] کرنے کی کوئی تدبیر [illegible] ہے؟
ہم نہ سمجھے کہ یہاں ہو جائے [illegible] کیا معنی کہ
اہل اسلام کی باگ کسی ایسے [illegible] کے ہاتھ میں ہے۔
[illegible] اسلام [illegible] غازی شہریار کی جو وہ
[illegible] اسلام ہی [illegible] کے قائل نہیں
[illegible] عورتوں کی سرداری [illegible] میں
[illegible] نہیں ہو سکتی [illegible] دوست ہے کہ
عورتوں کے [illegible] کے خلاف ہے۔ اب [illegible] غازی
[illegible] افغانستان کی [illegible] میں [illegible]
[illegible] نہیں ہوتی [illegible] بھی
کبھی [illegible] ہوگی۔ [illegible] افغان [illegible]
[illegible] ہیں [illegible] بڑے [illegible]
[illegible] ہے [illegible]
[illegible] دوستی [illegible] ایران کی [illegible]
[illegible] ہندوستان [illegible] ہوگی [illegible]
[illegible] غائب ہو جائے گی [illegible]
کسی [illegible] ہوئی [illegible]
[illegible] نہیں۔ [illegible] واقعہ
[illegible] جس میں [illegible] کسی [illegible]
[illegible] بھائی [illegible]
[illegible] انتقام [illegible] لیا [illegible]
[illegible] شہریار غازی کو [illegible] مطابق شریعت ہے۔
[illegible] اس [illegible] اتفاق
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] صاحب کہتے ہیں کہ [illegible]

ابدال غش ہو کر [illegible] کام آسکتی ہے؟

ہر لحظہ الانوار والمغفرات

آجکل وہ اخبار [illegible] کو کسی [illegible] نہیں [illegible]
[illegible] مرحبا [illegible]
[illegible] ہو۔ [illegible] دل
[illegible] حاصل ہونے کے لیے [illegible] کے
شائع کرتے رہتے ہیں۔ وہ بتا جاتی ہے کہ افغانستان کی
[illegible] کو اب فوج رکھنے کی توفیق نہیں ہو گی۔
[illegible] ہی [illegible] جاتی [illegible]
[illegible] کھانے کے لیے [illegible] جاتی ہیں
[illegible] اعلان [illegible]
[illegible] کی [illegible] زیادہ ہو [illegible]
[illegible] پھیر لیا۔
[illegible] اس [illegible]
[illegible] اور [illegible]
[illegible] ہو [illegible]
شہریار غازی کی طرف سے [illegible]
صرف ہندوستان ہی [illegible] اخبار [illegible]
[illegible] افغانستان میں ہوتے تو [illegible] شہریار غازی [illegible]
[illegible] العیش [illegible]
[illegible] ہیں کہ [illegible]
حال کی [illegible] شائع [illegible]
[illegible] ہوکے [illegible]
[illegible] اختیار [illegible]
[illegible] ہیں۔

۱۔ [illegible]
[illegible]
کہاں [illegible] ہے؟ [illegible]
[illegible] ہندوستان کو
سرفراز کرنے والے ہیں۔ [illegible]
[illegible] کیا [illegible] ہے۔

۲۔ [illegible]
[illegible]
[illegible] ہوتے ہیں۔ [illegible]

[illegible] کی [illegible] ہے۔

۳۔ [illegible] صاحب [illegible] کا بجواز
نہیں رہا۔ [illegible]
[illegible] اسلام [illegible]
[illegible] کی
[illegible]
[illegible] عطا [illegible]
[illegible] کیا کرتا۔

۴۔ [illegible] کے کتنا بتا دیے
[illegible] افغانستان [illegible]
اب کس [illegible] شہریار غازی کا مقابلہ کرے گا۔ [illegible]
[illegible] ہیں [illegible]
[illegible] اخبار [illegible] ہوئے تھے۔

۵۔ [illegible] جب [illegible]
[illegible] کی [illegible]
[illegible] اب [illegible]
[illegible] غازی [illegible]
[illegible] رہے ہیں [illegible] گئے۔
[illegible] ضرورت نہیں [illegible]
[illegible]
[illegible] آگ [illegible] لگی ہو
[illegible] تھا۔
[illegible] افغانستان کی [illegible]
[illegible] کی راہ میں [illegible] بیٹھے ہیں
[illegible] غازی کی [illegible]
سے [illegible] نہیں۔ [illegible]
[illegible] ہند کے [illegible] نے
[illegible] آگ [illegible] ہندوؤں کی
[illegible] اہل ہند کیا [illegible] گے۔ [illegible]
[illegible] والوں [illegible]
[illegible] ہیں۔ اہل ہند کا ایک نیک [illegible]
صاحب [illegible] ہمسایہ کی ضرورت کے
[illegible] غازی صاحب [illegible]
[illegible]
[illegible] کا اختیار ہے۔ [illegible]

جلد چہارم
رجسٹر نمبر اے ۴۸۳
ماہ ۱۹۲۹ء

# نغمہ ربانی

## معارف النغمات

یعنی

وہ بے نظیر کتاب جس نے تاریخ ہوا میں گرہ لگائی

اور

ایک گراموفون کی طرح سروں کے محفوظ کرنے بلکہ گلے کے جملہ حرکات کاغذ پر کھینچنے کے قواعد سکھائے

یہ ایک مشہور و معروف کتاب ہے

تاحال موسیقی کے جزو علمی پر اس سے بہتر کتاب شائع نہیں ہوئی

مصنف نے

اساتذہ فن کے علم سینہ

کو

علم سفینہ بنایا ہے

یعنی





تان سین کے عہد سے لیکے زمانہ حال تک صدہا استادان فن کی گائکی اور انکے گلے سے نقل کی ہوئی دھرپد اور ہوری کا نقشہ کتاب پر کھینچا ہے

### اُستاد محمد علی خاں

میاں تان سین کے آخری یادگار تھے صدہا راگوں کی دھرپد اور ہوریاں اس کتاب میں انکے نقل کی گئی ہیں۔ لطف یہ کہ اگر آپ سُر گلے سے ادا کرنے پر قادر ہیں تو کتاب کے رموز سمجھ لینے کے بعد جو کہ نہایت وضاحت سے ابتدائے کتاب میں لکھ دیے گئے اسیطرح ہر ایک راگ کو برت سکتے ہیں جسطرح کہ خود استاد تعلیم دیتا ورنہ ایک معمولی ہارمونیم یا سارنگی سے کام نکال سکتے ہیں انکے علاوہ دیگر مشاہیر کا سرمایۂ ناز بھی آپ کو اس کتاب میں ملیگا فی الحقیقۃ مصنف نے لاکھوں روپیہ صرف کیا اور ایک عمر کی محنت سے کام لیکے اس کتاب کو مرتب کیا ہے۔ حصہ دوم نہایت مقبول ہوا تمام ہندوستان کے اُستادوں کا سرمایۂ ناز اس میں موجود ہے۔ قیمت پانچ روپیہ

محصول ڈاک بہرحال ذمہ خریدار۔

المشتہر مینیجر اودھ پنچ لکھنؤ۔